غزل

غیروں پہ کُھل نہ جائے کہیں راز دیکھنا | میری طرف بھی غمزۂ غمّاز دیکھنا

اُڑتے ہی رنگِ رُخ مرا نظروں سے تھا نہاں | اس مُرغ پَر شکستہ کی پرواز دیکھنا

دُشنامِ یار طبعِ حزیں پر گراں نہیں | اے ہم نفس نزاکتِ آواز دیکھنا

دیکھ اپنا حالِ زار منجّم ہوا رقیب | تھا سازگار، طالعِ ناساز دیکھنا

کُشتہ ہوں اس کی چشمِ فسوں گر کا اے مسیح | کرنا سمجھ کے دعوئ اعجاز دیکھنا

ترکِ صنم بھی کم نہیں سوزِ جحیم سے
مومنؔ غمِ مآل کا آغاز دیکھنا

مومن خاں مومنؔ

© NCERT not to be republished

سوالوں کے جواب لکھیے

1. شاعر کو کس راز کے کُھل جانے کا خوف ہے؟
2. رنگِ رُخ اُڑنے کا اشارہ کس طرف ہے اور شاعر پَر شکستہ کس کو کہہ رہا ہے؟
3. 'طبعِ حزیں پر دُشنامِ یار' گراں کیوں نہیں ہے؟
4. غزل کے کس شعر میں تلمیح کا استعمال ہوا ہے اور اس کا مطلب کیا ہے؟